مغرب کے وقت کی مقدار

مجیب: مولانا اعظم عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3694

تاریخ اجراء: 25 رمضان المبارک 1446ھ / 26 مارچ 2025ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا مغرب کا وقت اندھیرا ہوتے ہی ختم ہو جاتا ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

مغرب کا وقت اندھیرا ہوتے ہی ختم نہیں ہوتا بلکہ مغرب کی جانب سرخی اور اس کے بعد نظر آنے والی سفیدی بھی ختم ہو جائے تو اس وقت مغرب کی نماز کا وقت ختم ہوتا ہے ہاں نماز مغرب کی ادائیگی میں وقت مغرب شروع ہونے کے بعد جلدی کرنی چاہئے مغرب کی نماز ہمیشہ یعنی سردی وگرمی میں غروب آفتاب کے بعد جلدی پڑھنا مستحب ہے، اس میں دو رکعت پڑھنے کی مقدار سے زیادہ کی بلاعذر تاخیر مکروہ تنزیہی اور اتنی تاخیر کہ چھوٹے چھوٹے ستارے بھی نظر آنے لگیں مکروہ تحریمی ہے۔

سنن ابی داؤد میں ہے، حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں: "سمعت رسول اللہ صلى الله عليه وسلم يقول: «نزل جبريل صلى الله عليه وسلم فأخبرني بوقت الصلاة فصليت معه، ثم صليت معه، ثم صليت معه، ثم صليت معه، ثم صليت معه» يحسب بأصابعه خمس صلوات. «فرأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم صلى الظهر حين تزول الشمس، وربما أخرها حين يشتد الحر، ورأيته يصلي العصر والشمس مرتفعة بيضاء قبل أن تدخلها الصفرة۔۔۔۔ ويصلي المغرب حين تسقط الشمس، ويصلي العشاء حين يسود الأفق، وربما أخرها حتى يجتمع الناس" ترجمہ: میں نے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا: جبریل (علیہ الصلوۃ والسلام) آئے تو انہوں نے مجھے نماز کے وقت کے متعلق بتایا، پس میں نے ان کے ساتھ نماز پڑھی، پھر ان کے ساتھ نماز پڑھی، پھر ان کے ساتھ نماز پڑھی، پھر ان کے ساتھ نماز پڑھی، پھر ان کے ساتھ نماز پڑھی، آپ علیہ الصلوۃ والسلام اپنی انگلیوں کے ساتھ پانچ

نمازیں شمار فرمارہے تھے، پس میں نے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ تعالی علیہ و آلہ وسلم کو دیکھا کہ ظہر کی نماز سورج ڈھلنے کے وقت ادا فرمائی اور بسا اوقات جب گرمی سخت ہوتی تو اسے موخر فرماتے اور میں نے آپ علیہ الصلوۃ والسلام کو دیکھا کہ عصر کی نماز اس وقت ادا فرماتے جبکہ سورج بلند، سفید ہوتا ابھی اس میں زردی داخل نہ ہوئی ہوتی، اور مغرب ادا فرماتے سورج غروب ہونے کے وقت اور عشاء اس وقت ادا فرماتے جب افق سیاہ ہو جاتا اور بسا اوقات لوگوں کے اکٹھے ہونے تک موخر فرماتے۔ (سنن ابی داؤد، باب فی المواقیت، ج 01، ص 107، المکتبۃ العصریۃ، بیروت)

ہدایہ میں ہے "وأول وقت المغرب إذا غربت الشمس وآخر وقتها مالم يغب الشفق "۔۔۔ثم الشفق هو البياض الذي في الأفق بعد الحمرة عند أبي حنيفة رحمه الله تعالى۔۔۔ولأبي حنيفة رحمه الله تعالى قوله عليه الصلاة والسلام "وآخر وقت المغرب إذا اسود الأفق "ترجمہ: مغرب کے وقت کی ابتدا اس وقت ہوتی ہے جب سورج غروب ہو جائے اور اس کا آخری وقت اس وقت تک باقی ہے جب تک شفق غروب نہیں ہو جاتا۔ امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ کے نزدیک شفق سے مراد وہ سفیدی ہے جو افق میں سرخی کے بعد باقی رہتی ہے اور اس کی دلیل یہ فرمان رسول علیہ الصلاۃ والسلام ہے کہ مغرب کا آخری وقت تب ہے جب افق سیاہ ہو جائے۔ (ہدایہ، جلد 1، صفحہ 40، دار احیاء التراث العربی، بیروت)

درمختار میں ہے "والمستحب۔۔۔تعجيل مغرب مطلقاً وتأخيره قدر ركعتين يكره تنزيهاً "ترجمہ: اور مغرب میں ہمیشہ جلدی کرنا مستحب ہے اور دو رکعتوں کی مقدار تاخیر مکروہ تنزیہی ہے۔

اس کے تحت علامہ شامی علیہ رحمۃ اللہ القوی فرماتے ہیں: "أن المراد بالتعجيل أن لا يفصل بين الأذان و الإقامة بغير جلسة أو سكتة على الخلاف، وأن ما في "القنية" من استثناء التأخير القليل محمول على ما دون الركعتين، وأن الزائد على القليل إلى اشتباك النجوم مكروه تنزيهاً، وما بعده تحريماً إلا بعذر كما مر "ترجمہ: جلدی کرنے سے مراد یہ ہے کہ اذان اور اقامت کے درمیان بغیر بیٹھے یا بغیر سکتہ کے فاصلہ نہ کرے، اور جو "قنیہ" میں تھوڑی تاخیر کا استثناء ہے، وہ دو رکعتوں سے کم پر محمول ہے، اور جو اس قلیل سے زائد، ستاروں کے گتھ جانے تک تاخیر ہے، وہ مکروہ تنزیہی ہے، اور اس کے بعد مکروہ تحریمی ہے، مگر یہ کہ عذر کی بنا پر ہو (تو مکروہ تحریمی نہیں)، جیسا کہ پیچھے گزرا۔ (درمختار مع ردالمحتار، جلد 2، صفحہ 35، مطبوعہ: کوئٹہ)

بہار شریعت میں ہے ”وقت مغرب: غروب آفتاب سے غروب شفق تک ہے۔ شفق ہمارے مذہب میں اس سپیدی کا نام ہے، جو جانب مغرب میں سُرخی ڈوبنے کے بعد جنوباً شمالاً صبح صادق کی طرح پھیلی ہوئی رہتی ہے۔“ (بہار شریعت، جلد1، حصہ3، صفحہ 451،450، مکتبۃ المدینہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net